پاکستانی خبروں پر تبصرے

19/06/2024

1-اُمت کا مطالبہ افواجِ مسلمین کو متحرک کرنا ہے، نہ کہ یہودی وجود کی سہولت کاری کے لئے کانفرنس منعقد کرنا

10اور 11جون2024کو نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے اردن میں منعقد ہونی والی "Call for Action: Urgent Humanitarian response for Gaza"کانفرنس میں شرکت کی۔ حقیقتاً یہ صیہونی وجود کے محافظوں کی کانفرنس ہے، جس میں غزہ کا محاصرہ کرنے میں صیہونیوں کا شریک کار مصر کا جنرل سیسی اور انہیں زمینی اور فضائی سپلائی مہیا کرنے والا اردن کا شاہ عبداللہ بھی شریک تھا۔ مسلمانوں کے تمام حکمران امریکی دو ریاستی حل کے سہولت کار ہیں، جسکا مطلب مبارک سرزمین فلسطین کا بیشتر حصہ یہودی وجود کو سرنڈر کرنا ہے۔اے افواجِ پاکستان کے افسران ! غزہ کی حمایت میں متحرک ہو جاؤاور راستے کی تمام رکاوٹیں ہٹادو۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،**وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ "اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نہیں لڑتے"**[سورۃ النساء:75]

2-حزب التحریر کے چاہے کتنے ہی شباب پابند سلاسل ہو جائیں، غزہ کی حمایت میں افواج کو متحرک کرنے کی یہ پکار نہیں رک سکتی

پاکستان کے حکمران حزب التحریر پر کریک ڈاؤن کر رہے ہیں تاکہ حزب کو غزہ کیلئے افواج متحرک کرنے کی سیاسی مہم سے روکا جاسکے۔ لیکن وہ یہ بھول گئے ہیں کہ مسجد اقصیٰ کی خاطر یہ پوری امت افواج کو فتح یا شہادت کے اعزاز حاصل کرنے کے لئے متحرک ہونے کی ڈیمانڈ کر رہی ہے، تو پھر یہ گرفتاریاں بھلا اس پکار کو کیسے روک سکتیں ہیں؟ بجائے کہ یہ حکمران یہودی جارحیت کو کچلتے، ان حکمرانوں نے اپنی دشمنی کیلئے حزب کی سیاسی مہم کو کچلنے کا فیصلہ کیا، لیکن افواج کو متحرک کرنے کی پکار اب ہر گلی، ہر نکڑ اور ہر کونے تک جا پہنچی ہے، اور اب اس آواز کو دبایا نہیں جاسکتا۔ غزہ کے مسلمانوں پر عائد جنگ میں ان حکمرانوں نے صیہونی یہود اور امریکہ کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے، اس لئے افواج پر لازم ہے کہ ان حکمرانوں کو ہٹا کر خلافت کا قیام عمل میں لائیں تاکہ فلسطین کی مکمل آزادی کے صلاح الدین کے بیٹوں کو متحرک کیا جاسکے۔

3-آئی ایم ایف کے غنڈے عوام سے جبراً پیسے چھین کر سود خوروں کی تجوریاں بھر رہے ہیں

پاکستان کا بجٹ 25-2024 ایک سطر میں 'عوام کے خون پسینے کی کمائی پر دن دہاڑے ڈاکہ ڈال کر سود خوروں کی تجوریاں بھرنا' ہے۔ حکمرانوں نے پہلے ہی اقرار کیا ہے کہ یہ بجٹ آئی ایم ایف کی ہدایات کی روشنی میں بنایا گیا ہے۔ 130 کھرب روپے کے ٹیکسوں میں سے 100 کھرب سودی ادائیگیاں اس استعماری داستان کا سرورق ہے۔ اس لئے اس کا ہدف قرض خواہوں کے مفادات کا حصول ہے، خواہ وہ ملکی ہو یا انٹرنیشنل۔ جمہوری حکومت چونکہ استعمار اور ان کے ایجنٹوں کی آمریت کا دوسرا نام ہے، اسلئے عام عوام کو ہی قربانی کا بکرا بنایا جاتا ہے۔ جلد قائم ہونے والی خلافت اس پورے ظالمانہ نظام کو الٹ کر اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کرے گی۔

4-سیکولر قومی ریاستوں کے ڈھانچے پر چھری پھیرے بغیر مسلمان مسجد اقصیٰ اور اپنی مقدسات کی حفاظت نہیں کر سکتے

کفار اور ان کے ایجنٹوں نے امت مسلمہ کی ڈھال خلافت کو تباہ کر کے اس کی جگہ درجنوں قومی ریاستیں بنائیں جو استعمار اور یہودیوں کے مفادات کی تکمیل کرتیں ہیں۔ مصر غزہ کا محاصرہ کر رہا ہے، تاکہ صیہونی وجود مسلمانوں کا قتل عام کر سکے۔ تواردن، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات یہودی وجود کو سپلائی لائن فراہم کر رہے ہیں۔ ترکیہ صیہونی ادارے کے ساتھ سفارتی تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان، بنگلہ دیش اور دیگر سیکولر قومی ریاستیں امریکی دو ریاستی حل کی سہولت کاری میں پیش پیش ہیں، جو فلسطین کا بیشتر حصہ یہودیوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ یہی وقت ہے کہ مسلح افواج میں مخلص افسران خلافت راشدہ کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ دیں جو مسجد اقصیٰ اور مسلمانوں کے مقدسات کی حفاظت کرے گی۔

5-کرپشن کی جڑ جمہوریت کو اکھاڑو

15 جون کو وزیر اعظم نے بیان دیا کہ "ایسے تمام ادارے جو کرپشن کا مرکز بن چکے ہیں ان کو ختم کرنا میرا فرض بن چکا ہے۔" اور ساتھ ہی پی ڈبلیو ڈی (PWD) کے خاتمے کا عندیہ بھی دے دیا۔ لیکن کرپشن کی اصل وجہ تو جمہوریت خود ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں بیٹھے لوگ اپنی ذات کو نفع دینے کے لئے قانون بناتے ہیں۔ جمہوریت ہی کے ذریعے کرپٹ حکمران اپنی خواہشات کو قانونی جواز مہیا کرتے ہیں۔ تو چند اداروں کو بند کرنے سے کون سا معجزہ رونما ہو جائے گا۔ خلافت میں قوانین کو قرآن و سنت سے اخذ کیا جاتا ہے۔ نہ خلیفہ اور نہ ہی مجلس

اُمت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ شرعی قانون کو اپنے مفاد کے لئے تبدیل کر سکے۔ مسلمانوں پر یہ لازم ہے کہ وہ جمہوریت کو ہٹا کر خلافت دوبارہ قائم کریں تاکہ اسلام کے مکمل نفاذ کے ذریعے تمام کرپشن کا خاتمہ ہو سکے۔

6-آئی ایم ایف کی ڈیمانڈ ہے کہ بجلی مہنگی کی جائے تاکہ نجی مالکان کے منافع میں اضافہ ہو سکے

14 جون کو نیپرا نے اعلان کیا کہ یکم جولائی 2024 سے نیشنل بیس ٹیرف میں 20 فیصد اضافہ کیا جارہا ہے، جس کے بعد بجلی کا یونٹ 70 روپے تک پہنچ جائے گا۔ اس سے پہلے آئی ایم ایف نے اپنی رپورٹ نمبر 105/24 مورخہ 10 مئی 2024 میں زور دیا تھا کہ انرجی سیکٹر کو دوبارہ فعال بنانا ہو گا۔ حکومت قیمتوں میں اضافے سے 3800 ارب روپے سے زائد کا ریونیو جمع کرے گی تاکہ نجی مالکان کے منافع میں مزید اضافہ ہو سکے۔ اس ریونیو میں سے 2100 ارب سے زائد صرف کیپیسٹی پیمنٹ میں چلا جائے گا جو دراصل نجی کمپنیوں کو ادا ہوتا ہے چاہے بجلی پیدا ہو یا نہیں۔ خلافت انرجی سیکٹر کو عوامی ملکیت قرار دے گی، جس کی نجکاری جائز نہیں۔ خلافت بجلی سستے داموں فروخت کرے گی، اور حاصل ہونے والے منافع کو فقط لوگوں کے امور کی دیکھ بھال میں صرف کرے گی۔

7- افواجِ مسلمین وطنی سرحدوں کو پس پشت ڈال کر اسلام کے مطابق متحرک ہوں

17 جون 2024 کو آئی ایس پی آر نے آرمی چیف کا بیان نقل کیا کہ "پاکستان کی علاقائی خود مختاری کی کسی بھی اشتعال انگیزی یا خلاف ورزی کا فوری اور پر عزم جواب دیا جائے گا۔" مسلم دنیا کی ان فوجی قیادتوں کی

اوقات یہی ہے کہ یہ وطنی سرحدوں سے آگے کا سوچنے کی جرات ہی نہیں کرتیں۔ ہندوستان نے پاکستانی افواج کی طرف سے بغیر کسی مزاحمت کے کشمیر پر قبضہ کر لیا اور یہودی وجود اکتوبر 2023 سے غزہ میں قتل عام کر رہا ہے، لیکن مجال ہے کہ ان قیادتوں پر جوں بھی رینگی ہو۔ یہ صرف خلافت راشدہ ہی ہے جو شرعی احکام کے مطابق امتِ مسلمہ کے لاکھوں بہادر اور تیار فوجیوں کو متحرک کرے گی۔ امتِ مسلمہ کو اپنی افواج سے یہ ڈیمانڈ کرنی چاہیئے کہ افواجِ مسلمین ان خائن حکمرانوں اور قیادتوں کو اکھاڑ پھینکیں اور خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ دیں۔